اعوذ باللہ من الشیطین الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(عنوان !!حضرت آیت اللہ سید علی خامنائی رضی اللہ عنہ راہ حق کے شہید)

(اجمالی تحقیقی وعلمی مقالہ)

الحمد للہ وکفٰی وصلاۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہ۔ امابعد!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم !!ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ اموات ط بل احیاء ولکن لا تشعرون۔

مفہوم آیات !جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جائیں اُنھیں مردہ مت کہو بلکہ وہ زندہ ہیں اور تمھیں شعور نہیں اُنھیں اللہ کے ہاں سے رزق دیا جاتا ہے۔البقرۃ آیت نمبر ۱۵۴، آل عمران آیت ۱۶۹ یہ کہ آیت خامنائی اللہ کی راہ میں اپنے ملک وقوم اور دین کی خاطر اور بے بس بے کس فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کی خاطر شہید ہوئے۔چند محترم مختشم علمائے کرام فضا مکدر کرنے کے لیے بے بنیاد الزام لگا رہے کہ شیعوں نے لاکھوں مسلمانوں کا قتل عام کیا واللہ اعلم۔اس کے برعکس شام وغیرہ میں شیعوں کا قتل عام ہوا۔شیعہ جانتے ہیں کہ جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے وہ ہمیشہ کے لیے جہنمی ہے اُسے معافی نہیں۔

حمید و مجید کی تحمید و تمجید اور رحمۃ للعلمین پر سید المرسلین پر خاتم المرسلین پر اور خاتم النبیین پر درود شریف کا ہدیہ پیش کرنے کے بعد بغیر تمہید کے اپنا جواب دعویٰ حق شناس حضرات کی خدمت میں گوش گزار کرنا چاہتا ہوں تاکہ حجت تمام ہو جائے اور حقیقت کھل جائے ۔ہمیں کسی کے اعتقادات میں معاملات میں بے جا مداخلت کرنے کی علت نہیں مگر اپنے دفاع کا پورا پورا حق رکھتے ہیں۔چونکہ یہ جوابی کاروائی جوابی دفاعی ردعمل ہے ہمارے جذبات کو مجروح کیا جاتا ہے جیسے ہمارے آباؤ اجداد پر منبروں پر سرعام سب وشتم کیا جاتا تھا وہ اپنے کانوں سے سن کر صبر کرتے تھے عین اسی طرح اُن کے نام لیواؤں پر بھی اور ظلم وستم کیا جاتا ہے ہم بھی صبر کرتے ہوئے برداشت کرتے ہیں۔جب سے ایران کی جنگ لگی ہے چند علمائے کرام نے سنی اور شیعہ مکاتب فکر کے مابین اختلافی مسائل جیسے تحریف القرآن وغیرہ کو بنیاد بنا کر شیعوں کے خلاف نفرت انگیز تکفیر کے نعرے لگانے اور نا درست زبان چلانے میں حد سے بڑھ گئے ہیں۔کیا ان علمائے کرام کو معلوم نہیں کہ نبی پاک نے زبان چلانے کو تلوار چلانے سے زیادہ خطرناک قرار دیا ہے۔(دشمنان اسلام مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کے لیے شب و روز پراپیگنڈا کر رہے ہیں حالانکہ اس نازک وقت میں فرقہ وارانہ نفرتوں کو ترک کرنے کی ضرورت ہے اور اتحاد اُمت کی ضرورت ہے کیونکہ دشمن یہ نہیں دیکھتا کہ یہ شیعوں کا گھر یا سنیوں کا اس کی نظر میں سب ایک ہیں اور ان سب کو اپنا دشمن سمجھتا ہے اور ان سب کو مارنے کی کوشش کرتا ہے۔لیکن بادل نخواستہ افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ چند مٹھی بھر ناعاقبت اندیش عناصر دشمن کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں اُنھیں بغض آل محمد ہڑک ہو گیا ہے، ہم تو اللہ متعال سے دعا ہی کرسکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُنھیں حق سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپس میں بھائی بھائی بنائے اور اُن کے دل سے نفرتیں مٹائے آمین)۔ابن ماجہ شریف کتاب الفتن حدیث نمبر ۳۹۶۸۔۳۹۶۸، ابوداؤد شریف جلد سوم حدیث نمبر ۸۷۵۔۸۶۱، جلد ۴ حدیث نمبر ۴۲۶۵، ترمذی شریف جلد دوم حدیث نمبر ۲۱۷۸، مشکوٰۃ شریف جلد ۳ حدیث نمبر ۵۱۶۷۔۵۱۶۶، حضرت مولانا علامہ خضر حیات بکھروی صاحب،حضرت علامہ منظور احمد مینگل صاحب خود ساختہ فاتح ایران اور حضرت علامہ عطاءاللہ بندیالوی صاحب بندہ عام سا سکول ٹیچر ہے بندہ کوئی عالم نہیں ،لیکن بندہ قالو اسبحنک لا علم لنا الا ما علمتنا طانک انت العلیم الحکیم کا مصداق ہے بندہ آپ سے اپیل کرتا ہے یہ کہ اگر آپ اللہ کے قرآن کو مانتے ہو کہ قرآن میں جبر نہیں اگر آپ جبر سے نہیں طاقت سے نہیں لیاقت سے اور تاویل سے نہیں دلیل سے اپنا دعویٰ ثابت کرو گے تو چشم ما روشن دل ماشاد قبول ہے ورنہ نہیں جو جو اعتراضات و الزمات آپ نے شیعوں پر لگائے ہیں یعنی تحریف القرآن، کافر کافر کون کافر؟، گستاخ صحابہ کون؟ مولانا صاحبان! آپ کا دعویٰ ہے کہ شیعہ صحابہ پر سب کرتے ہیں اگر صحابہ صحابہ پر لعنت کریں تو پھر آپ کیا خیال شریف ہے؟،،حضرت علی کو حضرت عمرو کی کاروائی کا علم ہوا تو آپ اپنی نماز میں حضرت امیر معاویہ،حضرت عمرو بن العاص،حضرت ابوالا رسلی،حضرت حبیب بن مسلمہ،حضرت ضحاک بن قیس،حضرت عبدالرحمٰن بن خالد بن ولید بن عتبہ پر لعنت ڈالا کرتے تھے،اور جب حضرت معاویہ کو اس امر کی اطلاع ملی تو آپ اپنی نماز میں حضرت علی،حضرت حسن،حضرت حسین،حضرت عباس اور اشتر نخعی پر لعنت ڈالا کرتے تھے۔البدایہ والنہایہ جلد ۷ ص نمبر ۳۷۲۔ واللہ اعلم نوٹ!!یہ ابن کثیر کی ذاتی قیاس رائے ہے۔

قرآن وکلا وعد اللہ الحسنی النساء آیت نمبر ۹۵ اور سورۃ الحدید آیت نمبر ۱۰ کے مطابق جیسا کہ حنفیت اور سلفیت کا متفقہ علیہ دعویٰ ہے کہ نبی پاک کے سب صحابہ جنتی ہیں آپ اپنے دعویٰ کے اثبات کے لیے آیات محکمات اور روایات بینات پیش کریں،پھر بندہ جواب دعویٰ پیش کرے گا،پھر اس دعوے اور جواب دعوے کو دیوبند بھیج دیا جائے گا وہاں سے جو فیصلہ آئے وہ فریقین کو من وعن قبول ہوگا۔ (نوٹ!یہ کہ جو کچھ قرآن وسنت میں ہوا اُسے پیش کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہوگی اور فریقین کو اپنے موضوع کے متعلق الزامی سوال و جواب دینے کا مکمل حق حاصل ہوگا۔بندہ آپ کے دلائل جانتا ہے اور الحمدللہ اُن کے جوابات بھی جانتا ہے جیسا کہ مدعی جانتا ہے کہ ہماری طرف سے پہل نہیں پہل آپ کی طرف سے ہے، ہماری طرف سے تو دفاعی جوابی کاروائی ہے جس کا ہم حق رکھتے ہیں کیونکہ جج صاحبان طرفین کے دلائل سن کر فیصلہ کرتے ہیں۔یہ کہ جب سے ایران کی اسرائیل کی اور امریکہ کی جنگ شروع ہوئی اُس دن سے لے کر آج تک شوشل میڈیا پر طوفان اُٹھا رکھا ہے طوفان مچا رکھا ہے کہ کیا آیت اللہ خامنائی رضی اللہ عنہ کو شہید کہہ سکتے ہیں؟ جس کے مثبت جوابات نامور ممتاز عالم دین حضرت مولانا طارق جمیل صاحب،ممتاز مناظر اسلام حضرت مولانا حافظ عمر صدیق صاحب نے حق بیان کر کے اصلیت ظاہر کر دی، حافظ صاحب اللہ متعال جانتا ہے کہ بندہ آپ کی دل و جان سے قدر و منزلت کرتا ہے، بندہ نے آپ کے پیچھے جمعہ بھی پڑھا اور آپ سے سول تھانہ گوجرانوالہ میں ملاقات بھی ہوئی، آپ نے آل محمد کی بہترین وکالت کی جس کی وجہ سے آپ کو بہت ساری مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور آپ کی جماعت کے بہت سے علمائے کرام نے آپ کے خلاف فتوے دیئے۔آپ حقیقت پسند اور حق گو ہیں۔(حضرت مولانا مبشر ربانی رضی اللہ عنہ میرے بہترین دوست تھے اُنھوں نے مجھے بتایا کہ میرے دو بیٹے ہیں ایک کا نام حسن شہید اور دوسرے کا نام حسین شہید ہے اور حضرت مولانا عبدالرشید جہلمی والے میرے بہترین دوست ہیں)حضرت مولانا رضا ثاقب صاحب،ممتاز مذہبی سکالر مرزا محمد علی جہلمی صاحب،حضرت مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب،حضرت مولانا مفتی فیب الرحمٰن صاحب،حضرت مولانا مفتی ہمدرد صاحب، اور دیگر حق پرست علمائے کرام کے ممنون ہیں جنھوں نے مشکل ترین نا سازگار حالات میں ہماری حمایت فرمائی۔جنھوں نے بھی آیت اللہ خامنائی رضی اللہ عنہ کے خلاف نازیبا نامناسب اور نادرست زبان استعمال کی اُن کے لیے اللہ تعالیٰ سے ہدایت و رہنمائی کی دعا طلب کرتے ہیں۔

جہاں حق پرست علمائے کرام نے ایران کی حمایت میں بیان دیئے وہاں چند علمائے کرام نے ان پر کفر کے اور نکاح ٹوٹنے کے فتوے لگائے۔جن میں خود ساختہ فاتح ایران حضرت مولانا منظور مینگل صاحب،

حضرت مولانا عطاءاللہ بندیالوی صاحب حضرت مولانا خضر حیات بھکروی صاحب نے اور ایک نامعلوم سید صاحب نے یہاں تک کہہ دیا نقل کفر کفر نباشد کہ دو کتوں کی دو خنزیروں کی لڑائی ہے۔ جب کہ ایسی نادرست زبان استعمال کرنا قرآن کی سورۃ نحل آیت نمبر ۱۲۵ اور سورۃ عنکبوت کی آیت نمبر ۴۶ کے بالکل برعکس ہے۔ بعض ناعاقبت اندیش علمائے کرام ایران کی بربادی پر خوش ہو رہے ہیں حضرت مولانا اورنگ زیب فاروقی صاحب ایران کو دہشت گرد کہہ رہے ہیں۔ (تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ) تو حالانکہ ایران والوں کی مدحت میں نبی پاک کا فرمان ہے۔

،،،، جب سورۃ جمعہ کی آیت نمبر ۳ نازل ہوئی تو اس کی نسبت سوال کیا گیا تو سلمان فارسی کے شانہ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ اگر علم یا دین ثریا پر جا پہنچے گا تو (اس کی قوم فارس کا مرد وہاں سے بھی لے آئے گا۔ بخاری شریف جلد ۶ حدیث نمبر ۴۲۰، ۷۱۰، ۲۰۰۳ ـ ۲۰۰۲، مسلم شریف حدیث نمبر ۱۰۷۱، احادیث صحیح جلد ۵ حدیث نمبر ۳۴۵۴ مسند امام احمد بن حنبل جلد ۵ حدیث نمبر ۹۳۹۶، ۹۴۳۰، ۹۴۵۴، ۱۰۰۵۹ تفسیر کشاف جلد ۴ صفحہ نمبر ۵۳۰ تفسیر ابن کثیر صفحہ نمبر ۳۲۹ تفسیر جلالین تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ نمبر ۵۳۶ تفسیر قرطبی جلد ۹ صفحہ نمبر ۴۰ تفسیر حقانی جلد ۷ صفحہ نمبر ۱۳۶ تفسیر بغوی جلد ۶ صفحہ نمبر ۲۸۳ تفسیر طبری جلد ۲۲ صفحہ نمبر ۱۳۰ تفسیر شاہ فہد صفحہ نمبر ۱۵۷۶ جلالین تفسیر مظہری تفسیر ثنائی تفسیر عثمانی صفحہ نمبر ۴۷۷ وغیرہ،،،، یہ کہ بندہ نے ۲۰۲۲ میں اس مقدس ضریح کی زیارت کی اور رو سے لیے۔ جو اپنی جنگ نہیں بلکہ فلسطین کی جنگ لڑ رہا جو کہ سنی مسلمان ہیں وہ مظلوم کی حمایت میں لڑ رہا ہے۔ کہتے ہیں کہ ایران سعودی عرب پر حملے کر رہا ہے جہاں نبی پاک کا روضہ ہے خلفائے ثلاثہ کے مزرات ہیں۔ جناب کیا تمھیں معلوم نہیں کہ اُنھوں مسلمانوں کے خلاف یہود کو پناہ دے رکھی سہولت کاری دے رکھی ہے وہاں سے اُن کے جہاز ایران پر حملے کرتے ہیں۔ جیسے نبی کریم نے خانہ کعبہ کے اندر جا کر کچھ بت خود توڑے اور بڑے بت کو حضرت علی نے توڑا جیسے خانہ کعبہ کے اندر گھس کر بت توڑنے میں کوئی گناہ نہیں عین ایسے ہی سعودی عرب کے اندر بم مارنا کوئی گناہ نہیں۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے

نہ ہنسو اہل ساحل اہل طوفاں پر　　　کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کنارے ڈوب جاتے ہیں!

کسی کی مصیبت پر خوش ہونے والے یہ مصیبت اللہ تم پر بھی ڈال سکتا ہے۔ بھکروی صاحب اور ان کے باقی حنفی اور سلفی حضرات کا عقیدہ ہے کہ شیعہ تحریف قرآن کے قائل ہیں۔ چونکہ آیت اللہ خامنائی شیعہ ہے اور قرآن کا اور صحابہ کرام کا منکر ہے اس لیے کافر ہے اور یہودیوں سے بدتر ہے،،،، الزامی جواب اگر شیعہ تحریف القرآن کے منکر ہوتے تو ہمارے وضو کرنے کا طریقہ قرآن میں نہ ہوتا، ہماری نماز کے اوقات کا ذکر قرآن میں نہ ہوتا، ہمارے تبرے کا تولے کا ذکر قرآن میں نہ ہوتا، ہمارے تقیہ کا متعہ کا ذکر قرآن میں نہ ہوتا، ہمارے روزے کے افطار کے (نیل) وقت کا ذکر قرآن میں نہ ہوتا، ہمارے پیٹنے کا ذکر قرآن میں نہ ہوتا ہمارے گھوڑے کا ذکر قرآن میں نہ ہوتا اگر سچ پوچھتے ہو تو ہمارے فرقے کا نام قرآن میں نہ ہوتا۔ ہمارے خلاف بے بنیاد Propaganda کیا جاتا ہے کہ شیعہ تحریف القرآن کے قائل ہیں حضرت مولانا خضر حیات بھکروی صاحب اور ان کے ہم مسلک دیوبندی حضرات کا اور بریلوی حضرات کا اور سلفی حضرات کا متفقہ عقیدہ ہے کہ شیعہ خلفائے ثلاثہ پر سب کرتے ہیں اس لیے کافر ہیں خلفاء ثلاثہ کی خلافت کے منکر ہیں اس لیے کافر ہیں کاش حضرت مولانا بھکروی صاحب حضرت علی کا بھی نام لے لیتے کہ جو بھی حضرت علی پر سب کرے اور جو بھی حضرت علی کی خلافت کا انکار کرے وہ بھی۔۔۔۔ ہے۔ انھیں معلوم تھا کہ اگر حضرت علی کا نام لیا تو پر سب کرنے پر پھر۔۔۔۔ مولانا صاحبان! کتب فریقین میں تحریف القرآن کا ذکر اور صحابہ پر سب کرنے کا نبی پاک کی موجودگی میں ایک حضرت عائشہ کا۔۔۔۔ وہی قاعدہ فسبحا۔۔۔ حضرت زینب پر سب کرنے کا ذکر موجود ہے بخاری شریف جلد حدیث نمبر ۳ حدیث نمبر ۹۸۳، کتاب ہبہ حدیث نمبر ۳۷۷۵، ۲۵۸۱، مسلم شریف جلد ۴ حدیث نمبر ۶۲۹۱ ـ ۶۲۹۰ بیہقی شریف جلد ۸ حدیث نمبر ۱۵۸۵۱ مسند امام احمد بن حنبل جلد ۱ حدیث نمبر ۲۲۲ ترمذی شریف جلد ۲ حدیث نمبر ۳۸۷۹ مصنف عبدالرزاق جلد ۷ حدیث نمبر ۲۰۹۲۵ المستدرک جلد ۴ حدیث نمبر ۶۸۹۸ فضائل صحابہ امام احمد بن حنبل ۳۰۱، ۳۲۶، ۴۴۴ جو فتویٰ ہم پر لگاتے ہو تو وہ فتویٰ تم پر بھی لگے گا مقولہ ہے چھاج بولے سو بولے چھلنی بھی بولے جس میں ستر چھید ہیں، احناف حضرات کو اور اہل حدیث حضرات کو اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا دوسرے کی آنکھ کا تنکا نظر آ جاتا ہے یعنی اپنی کتب سے تحریف القرآن کی روایات نظر نہیں آتیں۔ (ہمیں بے بنیاد دشمن صحابہ کہنے والو! حجۃ الوداع میں صحابہ کرام کی تعداد تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار تھی مشاجرات صحابہ میں واقعہ کربلا میں اور واقعہ حرہ میں تقریباً لاکھ کے لگ بھگ جید صحابہ کرام ناحق جاں بحق ہوئے ان کا حساب کون دے گا؟ جبکہ علم نبی پاک کو تھا آپ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اور دیگر موقع پر فرمایا تنبیہ فرمائی خبردار میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں کاٹ کر کافر نہ ہو جانا۔ یہ کیا مشاجرات صحابہ محبت میں ہوئی یا دشمنی میں یہاں اجتہادی غلطی کا بہانہ نادرست ہے۔ جب آپ بندہ کے دلائل سنو گے تو پھر آپ پر حقیقت کھل جائے گی۔

ہمیں حق حق وہ کافر کہہ رہے ہیں　　　رہے عمر بھر جو گاندھی جی کے چیلے!

نوٹ !! یہ شعر امام المناظرین حضرت مولانا سعید احمد اسد کا تھا جو اُنھوں نے دیوبندیوں کے رد میں کتابچہ لکھا اُس میں تحذیر الناس کے حوالہ سے ختم نبوت کا انکار ثابت کیا اور اُس میں اُنھوں نے یہ لکھا تھا کہ ہمیں حق حق وہ شرک کہہ رہے ہیں۔۔۔۔ کیونکہ دیوبندی بریلوی حضرات کو شرک اور بریلوی حضرات دیوبندیوں کو کافر کہتے ہیں اور سلفی حضرات ان دونوں حضرات کو مقلد وغیرہ ہونے کی بنا پر کافر کہتے ہیں ان کے جنازوں اور نماز کو سنت کے مطابق نہیں سمجھتے اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں سمجھتے (خطبات بہاول پوری)۔ ہر فرقہ اپنے آپ کو حق پر اور دوسرے کا باطل پر سمجھتا ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ جس پر کفر کا فتویٰ لگایا جائے اگر وہ کافر نہیں تو وہ کفر کہنے والے کی طرف لوٹ آتا ہے۔ حضرت ابوالبیان حضرت مولانا سعید احمد مجددی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ ہندوستان میں جشن سو سالہ دیوبند ہوا وہاں اندرا گاندھی کو صدارت کے لیے مدعو کیا گیا، اندرا گاندھی صدارت کی کرسی پر اُوپر بیٹھی وہ فرماتے تھے کہ اُوپر ساڑھی نیچے داڑھی اُوپر ساڑھی نیچے داڑھی۔ حضرت مولانا بھکروی صاحب آپ کے مولانا حق نواز جھنگوی کو حضرت مولانا اشرف سیالوی صاحب نے گستاخ رسول ثابت کر کے مہر ثبت کر دی کیا گستاخ رسول کی سزا سر تن سے جدا نہیں جبکہ گستاخ صحابہ پر کوئی سزا نہیں۔ حاصل کلام،،،،

یہ کہ بندہ نے تحریف قرآن پر اور صحابہ پر سب کرنے پر مدلل کتاب لکھی ہے اور معتبر کتب سے برداران اسلام کا تحریف القرآن ہونا ثابت کیا ہے، اور سربستہ راز کو آشکار کیا ہے۔ اگر اس وجہ سے شیعہ کافر ہیں تو پھر آپ بھی ہمارے ساتھ برابر کے شریک ہیں لہذا آپ اپنی بھی خیر منائیں۔ مولانا سب کا متفقہ عقیدہ ہے کہ قرآن کی چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات ہیں ۶۶۶۶ جبکہ ہمارا دعویٰ کہ قرآن کی اتنی آیات نہیں ہیں۔ سورۃ الفاتحہ کی سات عدد آیات ثابت کر کے دکھائیں، جبکہ آپ کی کتاب موطا امام مالک مترجم علامہ وحید الزماں صفحہ نمبر ۸۸ پر لکھا ہے کہ بسم اللہ قرآن کا حصہ نہیں بعض کتب حصہ بھی لکھا ہے۔ کیا اس سے تحریف قرآن ہونا ثابت ہوتا ہے کہ نہیں؟ سورہ فاتحہ میں بسم اللہ کو چھوڑ کر لا ۵ کو سورہ کا حصہ ثابت کیا گیا ہے جبکہ قرآن میں لا ۵،،،،، ۷۷ مقامات پر آیا۔ اگر قرآن میں تحریف القرآن کا اختلاف نہ ہوتا تو قرآن کبھی جلائے نہ جاتے بخاری شریف جلد ۶ حدیث نمبر ۴۹۸۷، بخاری شریف کتاب التفسیر حدیث نمبر ۲۰۹۳، مسلم شریف کتاب التفسیر حدیث نمبر ۱۹۸۳ تا ۱۹۰۱ ترمذی شریف جلد ۲ ص ۱۳۱۲ ابن خلدون جلد ۲ صفحہ نمبر ۳۳۵، سورہ احزاب کی آیات تبترابی کعب فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا سورہ بقرہ جتنی تھیں اس میں یہ آیت بھی پڑھی جاتی تھی (الشیخ والشیخۃ اذا زنیا فارجموھما البتۃ نکالا من اللہ واللہ عزیز حکیم) تفسیر ابن کثیر

صفحہ نمبر ۲۴۷ حضرت عائشہ نے صلوٰۃ العصر جیسے پڑھی وہ موجودہ قرآن میں نہیں ۔مسند امام احمد بن حنبل جلد ۱۱ حدیث نمبر ۲۴۹۵۲،۲۵۹۶۴،وغیرھم بندہ نے بہت سے حوالے اہل سنت کی معتبر کتب سے رقم کر دیئے ہیں ۔یہ چند جزوی حوالے ہیں ۔اہل علم جانتے ہیں کہ منصف جج صاحبان طرفین کے دلائل سن کر فیصلہ کرتے ہیں ۔اگر آپ ہمارے دلائل سنیں گے تو حقیقت کھل جائے گی ۔اب اصل موضوع کی طرف آتے ہیں جس سے کفر کا اطلاق ہوتا ہے ۔آیت نمبر ا ۔امن الرسول بما انزل الیہ من ربہ والمومنون ط کل امن باللہ وملئکتہ وکتبہ ورسلہ قف لانفرق بین احد من رسلہ قف ۔۔۔ترجمہ ۔مان لیا رسول نے جو کچھ اترا اس پر اس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو کہتے ہیں ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں سے ۔۔۔۔۔البقرۃ آیت نمبر ۲۸۵ آیت نمبر ۲ ۔ترجمہ ۔اے ایمان والو! یقین لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کتاب میں پر جو نازل کی ہے اپنے رسول پر اور اس کتاب پر جو نازل کی تھی پہلے اور جو کوئی یقین نہ رکھے اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور کتابوں پر اور رسولوں پر اور قیامت کے دن پر وہ بہک کر دور جا پڑا ۔النساء آیت نمبر ۱۳۶ ۔(یہ کران میں سے کسی ایک کا بھی انکار کرنا دکھایئے ،،پھر بے شک ہم پر کفر کے فتوے لگایئے ۔

(جو بھی آل محمد کی محبت میں مرا وہ شہید مرا)

من مات علی حب آل محمد مات شہیدا ،الاومن مات علی حب آل محمد مات مغفور لھم ،الاومن مات حب آل محمد تائبا ،الا مومن علی حب آل محمد مات مومنا مستکمل الایمان ،الاومن مات حب آل محمد مبشرہ ملک الموت بالجنتہ ثم منکر ونکیر الاومن مات حب آل محمد یزف الی الجنتہ کما زف العروس الی بیت زوجھا ،الاومن مات حب آل محمد فتح سلہ فی قبرہ بابان الی الجنتہ ،الاومن مات علی حب آل محمد جعل اللہ قبرہ مزار ملائکۃ الرحمتہ ،الاومن مات حب آل محمد مات السنتہ والجماعتہ ،الاومن مات علی بغض آل محمد جاء یوم القیامۃ مکتوب عینیہ بین آیس من رحمتہ الاومن مات بغض مات کافرا الاومن مات علی بغض آل محمد لم یشم رائحتہ الجنتہ وقبلعن السدی انھا المودۃ فی آل محمد رسول اللہ نزلت فی ابی بکر الصدیق ومودۃ لھم والطھر ۔تفسیر کشاف جلد ۴ صفحہ نمبر ۲۲۰ ۔۲۲۱ ۔

ہم تو خاموش ہیں کہ برباد نہ ہو زمانے کا سکوں اور وہ سمجھتے ہیں کہ طاقت گفتار نہیں ہے!

(اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے)

حدیث نمبر ا ۔بنی الاسلام علی خمس شھادۃ ان لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ وا قام الصلوٰۃ وایتاء الزکاۃ والحج وصوم رمضان ،،بخاری شریف جلد ا کتاب الایمان حدیث نمبر ۷ ،مسند امام احمد بن حنبل جلد ۳ حدیث نمبر ۶۳۰۱ ،ترمذی شریف جلد ۲ حدیث نمبر ۶۰۹ وغیرہ نوٹ !،،ان میں سے کسی ایک بھی انکار کرنا دکھایئے پھر بے شک ہم پر کفر کے فتوے لگایئے ۔

(ہمارے فرقہ کے ہیں پانچ اصول دین)

نمبر ا ۔(توحید) نمبر ۲ (عدل) نمبر ۳ (نبوت) نمبر ۴ (امامت) نمبر ۵ (قیامت) یہ کران میں سے کسی ایک بھی انکار کرنا دکھایئے پھر بے شک کفر کے فتوے لگایئے ۔

(ہمارے فرقہ کے ہیں دس فروع)

نمبر ا ۔(نماز) نمبر ۲ ۔(روزہ) نمبر ۳ (حج) نمبر ۴ (زکوٰۃ) نمبر ۵ (خمس) نمبر ۶ (جہاد) نمبر ۷ (تولا) نمبر ۸ (تبرا) نمبر ۹ (امر بالمعروف) نمبر ۱۰ (نہی عن المنکر) یہ کران میں سے کسی ایک کا بھی منکر ہونا دکھایئے پھر بے شک کفر کے فتوے لگایئے ۔

ایک اہم اعتراض !اکثر لوگ کہتے ہیں کہ حضرت علی کے شیعوں کے گھر کا کھانا پینا حرام ہے ،الزامی جواب جو حضرت علی پر نوے برس منبروں پہ بیٹھ کر سب وشتم کرتے رہے یہ فتویٰ اُن پر کیوں نہیں لگاتے ؟ دوسرے شیعہ کون تھا ؟ ابراہیم علیہ السلام بھی نوح علیہ السلام کے شیعوں میں سے تھا ۔آب زم زم کس کے صدقے ؟ ابراہیم کے ابراہیم کون ؟ شیعہ قربانی کس کی سنت ابراہیم کی ابراہیم کون ؟ شیعہ ،ملت کس کی ابراہیم کی ابراہیم کون شیعہ ؟ امامت کس کی ابراہیم کی ابراہیم کون ؟ شیعہ ۔۔

(ختم نبوت کے منکر کون ؟)

ہمیں ختم نبوت کے منکر ہونے کا طعنہ دینے والوں سے سوال یہ ہے کہ جب بھٹو مرحوم کے دور حکومت ۱۹۷۴ ء میں ختم نبوت کا مسئلہ شروع ہوا ،اُس وقت احمدیوں کے گھروں کو جلایا گیا اُن کا قتل عام کیا گیا ۔اُس وقت کے مرزائی مرزا ناصر نے کہا کہ ہمارے گھروں کا نہ جلاؤ ہمارے ساتھ ختم نبوت پر مناظرہ کر لیں ۔اُس وقت آپ کے نامور مناظر حضرت مولانا عبدالستار تونسوی رضی اللہ عنہ حضرت مولانا دوست محمد قریشی رضی اللہ عنہ حیات تھے حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی رضی اللہ عنہ حیات تھے ،حضرت مولانا عبدالقادر روپڑی رضی اللہ عنہ حیات تھے حضرت مولانا حافظ عبداللہ شیخو پوری رضی اللہ عنہ حیات تھے حضرت علامہ احسان الٰہی شہید رضی اللہ عنہ حیات تھے ، نامور مناظر حضرت مولانا محمد عمر اچھروی رضی اللہ عنہ حیات تھے حضرت مولانا علامہ عنات اللہ سانگوی رضی اللہ بھی حیات تھے کسی کو بھی احمدیوں کے مدمقابل آنے کی ہمت نہ ہوئی ۔اُس دور کے اکابر علمائے کرام جن میں حضرت مولانا مفتی محمود رضی اللہ عنہ حضرت مولانا لعل حسین اختر رضی اللہ عنہ حضرت مولانا محمد علی جالندھری رضی اللہ عنہ حضرت مولانا حافظ اللہ وسایا رضی اللہ عنہ نامور سکالر حضرت شورش کاشمیری رضی اللہ عنہ حضرت مولانا شاہ احمد نورانی رضی اللہ عنہ حضرت مولانا عبدالستار نیازی رضی اللہ عنہ وغیرہ نے شیعوں کے WahidulAsar Munazr Mubaligh e Azam Hazrat Maulama Muhammad Ismail Deobandi کو اپنا متفق الرائے متفق علیہ اپنا معتمد علیہ مناظر مقرر کیا موصوف نے قومی اسمبلی میں احمدیوں کو شکست فاش دے کر عالم اسلام کا سر بلند کیا ،،جب بھٹو شہید رضی اللہ عنہ کو ناحق پھانسی دی گئی تو احمدیوں نے کہا کہ اللہ نے بھٹو سے بدلہ لے لیا کیونکہ اُس نے ہمیں کافر قرار کرنے کا بل پاس کیا ،پھر جب مبلغ اعظم رضی اللہ عنہ روڈ حادثہ میں شہید ہوئے ہوا تب بھی احمدیوں نے کہا کہ اللہ نے شیعوں کے عالم سے بھی بدلہ لے لیا کیونکہ اُس نے ہمارے خلاف مقدمہ لڑا ،،یہ جب مبلغ اعظم کا وصال ہوا تو حضرت مولانا مفتی زین العابدین دیوبندی فیصل آبادی نے کہا کہ ہمارا دایاں بازو ٹوٹ گیا ۔سو بات کی ایک بات جتنے لوگوں نے بھی نبوت کا دعویٰ کیا اُن میں سے کسی ایک کا تعلق بھی شیعہ فرقہ سے نہیں تھا نقل کفر کفر نباشد اگر ختم نبوت کے منکر ہوتے تو ہم حضرت علی کو نبی بناتے ۔کتب صحاح ستہ میں عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ نبی کریم نے فرمایا اگر میرے بعد نبی ہوتا تو حضرت عمر ہوتا ؟ مقام گفتگو یہ ہے کہ نبی سب سے افضل ہوتا ہے اہل سنت کے عقیدہ کے مطابق نبی پاک کے بعد سب سے افضل حضرت ابوبکر ہیں اگر روایت ایسے ہوتی کہ اگر میرے بعد نبی ہوتا تو حضرت ابوبکر ہوتا تب عقل تسلیم کرتی یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ افضل کو چھوڑ کر مفضول کو نبی بنایا جائے ؟ یہ روایت درایت کے خلاف ہے ۔دوسرے نبی نجیب الطرفین ہوتا ہے ،نبی کسی بھی جنگ میں فرار نہیں ہوتا ۔جب حضرت عمر نے اسلام قبول کیا تو نبی پاک نے کیا

فرمایا جس کا ذکر بہت سی کتب میں ملتا ہے انعام یافتہ کتاب الرحیق المختوم ص ۴۹ اپر بھی اس کا ذکر موجود ہے۔

حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رضی اللہ عنہ نے اپنی کتاب تحذیر الناس میں لکھا ہے کہ اگر نبی کے بعد بھی کوئی نبی آجائے تو نبی پاک کی خاتمیت پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(حضرت مولانا بکھروی کا صریح جھوٹ)

حضرت مولانا خضر حیات بکھروی صاحب نے کالے جھنڈوں کے متعلق حقیقت کے برعکس جھوٹ بولا۔اصل حقیقت یہ ہے کہ،،

حدیث نمبر ۱!حضرت ثوبان فرماتے ہیں جب تم دیکھو کہ خراسان کی طرف کالے جھنڈے والے لشکر نمودار ہو گئے ہیں تو اس میں لازمی شریک ہونا کیونکہ اس لشکر میں اللہ کا خلیفہ حضرت مہدی ہوگا۔ابن ماجہ شریف جلد ۲ حدیث نمبر ۴۰۸۲،۴۰۸۴،۴۰۹۵ ابن ماجہ نے انھیں ضعیف لکھا ہے واللہ اعلم المستدرک جلد حدیث نمبر ۸۵۳۱ حذا حدیث صحیح ولم یخرجاہ۔

حدیث نمبر ۲!حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں سفیان شام میں ظاہر ہوگا،پھر فیسا میں اُن کے درمیان ایک جنگ ہوگی پرندے اور درندے ان کی لاشوں کو کھا کھا کر اپنا پیٹ بھریں گے،پھر ان میں اختلاف رونما ہوں گے ان میں سے ایک جماعت نکلے گی اور خراسان میں جائے گی اور سفیانی کے گھڑ سوار اہل خراسان کے تعاقب میں نکلیں گے،اور کوفہ میں رسول اللہ ﷺ کی آل کی جماعت وہ مقتلون شیعہ آل محمد سے جنگ کریں گے پھر اہل خراسان مہدی کی طلب میں نکل جائیں گے۔المستدرک جلد ۶ حدیث نمبر ۸۵۳۰،الصفت اہل حدیث ماہنامہ عید شمارہ جولائی ص ۱۲۶۔

آنکھیں اگر بند ہوں تو دن بھی رات ہے   اس میں بھلا قصور کیا آفتاب کا!

(حضرت آیت اللہ خامنائی مندرجہ ذیل آیات کے مصداق ہیں)

آیت نمبر ۱!ترجمہ۔۔اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس پر کہ جو نازل ہوا تیری طرف اور اس پر جو کچھ نازل ہوا تجھ سے پہلے اور آخرت کو وہ یقینی جانتے ہیں وہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی طرف سے اور وہی ہیں مراد کو پہنچنے والے۔البقرۃ آیت نمبر ۵۔

آیت نمبر ۲!ترجمہ۔۔اور خوشخبری دے اُن لوگوں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے کہ اُن کے واسطے باغ ہیں کہ بہتی اُن کے نیچے نہریں۔۔۔۔۔۔۔۔اور ان کے لیے وہاں عورتیں ہوں گی پاکیزہ اور وہ وہیں ہمیشہ رہیں گے۔البقرۃ آیت نمبر ۲۵،۸۲،آل عمران آیت نمبر ۱۵،النساء آیت نمبر ۹۶۔۹۵،۱۲۴،الانفال آیت نمبر ۴۔۳،التوبۃ آیت نمبر ۲۰۔۱۹،الحجرات آیت نمبر ۱۵ وغیرہ۔

(حضرت آیت اللہ خامنائی مندرجہ ذیل روایات کے مصداق ہیں)

مفہوم روایات!!یا اللہ میں علی سے فاطمہ سے حسن سے حسین سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر اور جو ان سے محبت کرے تو اس سے بھی محبت کر،،فتح الباری بخاری شریف حدیث نمبر ۳۳۶۶،۳۳۶۴،۳۳۰ ترمذی شریف جلد ۲ حدیث نمبر ۳۷۶۹،۳۷۸۳،۳۷۸۲،۳۷۷۵،۳۷۸۹۔سلسلہ احادیث صحیح جلد ۵ حدیث نمبر ۳۲۹۴۔۳۲۸۶،مسلم شریف جلد ۴ حدیث نمبر ۶۲۵۷،۶۲۵۶،۶۲۸۷،المعجم الکبیر جلد ۲ حدیث نمبر ۲۵۲۳۔۲۵۱۷،فضائل صحابہ امام احمد بن حنبل حدیث نمبر ۱۳۵۳۔۱۳۵۲،۱۳۴۹،۱۳۶۱،۱۳۷۱،۱۳۷۶،۱۳۷۸۔۱۴۰۷،ابن ماجہ شریف جلد ۱ حدیث نمبر ۱۴۲،البدایہ والنہایہ جلد ۸ ص ۵۴۔۵۵ یہ آیت اللہ خامنائی رضی اللہ عنہ کی محبت وعقیدت ان نفوس قدسیہ کے ساتھ تھی،فرمان رسول کے مطابق اللہ اور اُس کے رسول کی محبت حضرت خامنائی کے ساتھ ہے۔ایران کے جھنڈے پر اللہ کا نام لکھا ہوا ہے،اُن کے میزائلوں پر اسلامی نام لکھے ہوئے ہیں بس ایران سپر طاقت اللہ کو کہتے ہیں۔

مفہوم حدیث!!میری اہل بیت کشتی نوح کی مثال ہے جو اس میں سوار ہو گیا نجات پا گیا جو رہ گیا وہ غرقاب ہو گیا۔کشف المحجوب ص ۱۱۴،مشکوۃ شریف جلد ۲ حدیث نمبر ۵۹۰۳،صواعق محرقہ صفحہ نمبر ۵۳۳،۵۱۴،۳۶۴،۱۲۱،البدایہ والنہایہ جلد ۸ ص ۱۷۴،تفسیر کبیر جلد ۲۷ ص ۱۶۷،مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۹ حدیث نمبر ۳۲۷۷۸،مستدرک جلد ۲ حدیث نمبر ۳۴۷۰۔حضرت خامنائی اور اُس کے ہم مسلک اہل بیت کی کشتی پر سوار ہو گئے ہیں اس لیے وہ نجات یافتہ ہیں،اُن پر تکفیر کے فتوؤں کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔مفہوم حدیث!!اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو۔اللہ کی رسی سے مراد اللہ کا قرآن اور اہل بیت۔۔۔ترمذی شریف جلد ۲ حدیث شریف نمبر ۳۷۹۹ آیت اللہ خامنائی نے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام رکھا ہے۔اس لیے وہ اس آیت اور روایت کے مصداق ہیں۔،،لاکھ بات کی ایک بات،،،

(قیامت کے روز میرے درجہ میں ہوگا)

(مفہوم حدیث!!امام حسن سے امام حسین سے محبت کرنے والا قیامت کے روز میرے درجہ میں ہوگا۔ترمذی شریف جلد ۲ حدیث نمبر ۳۷۳۳،مسند امام احمد بن حنبل جلد ۱ حدیث نمبر ۵۷۶،فضائل صحابہ امام احمد بن حنبل حدیث نمبر ۱۱۸۵۔(یہ کہ حضرت آیت اللہ خامنائی رضی اللہ عنہ کی عقیدت مندی ارادت مندی اور محبت ومودت آل محمد کے ساتھ تھی۔اس لیے انھیں نبی کی قربت و درجہ میں اُٹھایا جائے گا)

(جس کے ساتھ محبت ہوگی قیامت کے روز اُس کے ساتھ اُٹھایا جائے گا)

مفہوم حدیث!!!جس کے ساتھ محبت ہوگی قیامت کے روز اُس کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔بخاری شریف جلد ۲ حدیث نمبر ۸۸۴ جلد ۳ حدیث نمبر ۲۰۳۰،۱۱۰۵،۱۱۰۱،احادیث صحیح جلد ۲ حدیث نمبر ۲۴۲۷۔۴۳۴۶ جلد ۶ حدیث ۶۰۷۴،مسلم شریف کتاب الادب حدیث نمبر ۱۹۹۵،مستدرک جلد ۱ حدیث نمبر ۴۹،مصنف عبدالرزاق جلد ۷ حدیث نمبر ۳۰۳۲۰۔۳۰۳۱۷،مسند امام احمد بن حنبل جلد ۵ حدیث ۱۲۷۴۵،۱۲۷۴۹،۱۳۲۲۳،۱۳۱۸۹،۱۳۲۲۱،۱۳۷۱۹،المعجم الاوسط جلد ۱ حدیث نمبر ۱۰۰۲ جلد ۲ حدیث نمبر ۳۵۶۳ جلد ۴ حدیث نمبر ۵۸۹۳۔یہ کہ حضرت آیت اللہ خامنائی رضی اللہ عنہ کی مودت وعقیدت اور محبت آل محمد کے ساتھ ہے اس لیے انھیں آل محمد کی قربت ورفاقت میں اُٹھایا جائے گا۔ہم تمھارے فتووں کو خاطر میں نہیں لاتے کیونکہ واقعہ کربلا میں ان کے آباؤ اجداد نے اٹھارہ ہزار علماء نے بھی امام حسین پر قتل کے فتوے لگائے۔

وان من شیعتہ لابراھیم،،،،ھذا من شیعتہ وھذا من عدوہ فاستغاثہ الذی من شیعتہ۔۔۔۔۔۔القصص آیت نمبر ۱۵،الصفت آیت نمبر ۸۳۔اللہ کے قرآن میں دو ہی فرقے ہیں ایک شیعہ دوسرا عدو،،،،،،ایک فرقہ کو ہدایت کی اور ایک فرقہ پر مقرر ہو چکی گمراہی اُنھوں نے بنایا شیطانوں کو رفیق اللہ کو چھوڑ کر اور سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔(نوٹ انہ عدو مضل مبین سے مراد شاید اس فریادی اسرائیل کی بھی تقصیر ہوئی ہوگی مجرم اسے کہا ہو؟یا مجرمین سے کفار اور ظالم لوگ مراد ہوں؟تفسیر عثمانی صفحہ نمبر ۵۳۹۔)الاعراف آیت نمبر ۳۰۔جب ہم ان آیات کو پڑھتے تو ہمارے بھائی فوراً الزام کے طور پر سورۃ الانعام آیت نمبر ۶۵،۱۵۹،مریم آیت نمبر ۷۰ وغیرہ پیش کر دیتے ہیں،ہم بھی بطور حجت تمام کرنے کے لیے قرآنی آیات سے جواب پیش کر دیتے ہیں،،،،اصحاب الجنۃ کو اگر چھوڑ کر اصحاب النار کا ذکر کریں تو یہ زیادتی ہوگی،حزب اللہ کو چھوڑ کر اگر حزب شیطان کا ذکر کریں تو یہ ناانصافی ہوگی اسی طرح اگر احسن الحدیث کو چھوڑ کر لھوالحدیث کا ذکر کریں تو یہ ناانصافی ہوگی باقی بندہ کی کتاب فرقہ ناجیہ میں تفصیل موجود ہے۔

(حضرت آیت اللہ خامنائی رضی اللہ عنہ شیعہ ہے اور اثبات فرقہ شیعہ جنتی ہے)

مفہوم احادیث! آپ نے فرمایا علی سے محبت کرنے والے انت وشیعتک ، وشیعتنا ہم جنت میں جائیں گے۔ (چونکہ تفصیل کی گنجائش نہیں اس موضوع پر بندہ کی باقاعدہ کتاب ہے جس کا نام ہے فرقہ ناجیہ سے مراد کون؟ یہاں فقط حوالے ہی درج کررہا ہوں۔ المستدرک جلد۴ حدیث نمبر ۴۷۲۳، ۴۷۵۵، جلد۶ حدیث نمبر ۸۵۳۰، ۸۵۳۱، المعجم الاوسط جلد۲ حدیث نمبر ۳۹۳۴ جلد۳ حدیث نمبر ۴۰۰۲، جلد۵ حدیث نمبر ۶۶۰۵، ۶۷۵۷، المعجم الکبیر جلد۱ حدیث نمبر ۹۴۳، ۹۴۱، المعجم الکبیر جلد۲ حدیث نمبر ۲۵۵۸، ۲۵۵۷، تفسیر درمنثور صفحہ نمبر ۱۰۷۶۔۱۰۷۵، فضائل صحابہ امام احمد بن حنبل حدیث نمبر ۱۰۶۸، ۱۱۱۵ (ان روایات کو ضعیف کہا گیا ہے، ، واللہ اعلم بالفرض ضعیف ہی سہی آپ بھی ایسی ضعیف روایت ہی پیش کردو اور جو روایت تفسیر کشاف جلد نمبر۴ صفحہ نمبر ۲۲۰۔۲۲۱ کے اندر لکھی ہے کہ جو بھی آل محمد کی محبت میں مراوہ سنت والجماعت پر مرا یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ اہل سنت مرتے ہیں تو وہ صحابہ کی محبت میں ہم سے لڑکر مرتے ہیں اہل بیت کی محبت میں صرف اور صرف شیعہ ہی مرتے ہیں، ، (شیعہ ہی اہل سنت اور اہل حدیث ہیں اہل سنت اور اہل حدیث ہی شیعہ ہیں)۔ جس کی عین مثال سپاہ صحابہ جماعت ہے وہ صحابہ کی محبت میں محبان اہل بیت کو شہید کرتے ہیں)((شیعہ کی جماعت کا نام حزب اللہ ہے جس کا بانی حضرت مولانا نصر اللہ شہید ہے قرآن میں حزب اللہ ھم المفلحون حزب اللہ ھم الغلبون، المائدۃ آیت نمبر ۵۶ المجادلۃ آیت نمبر ۲۲، (یہ کہ ان کا سب کچھ قرآن کے عین مطابق پھر بھی کافر؟)) تفسیر درمنثور جلد۶ سورۃ البینۃ آیت نمبر ۷ خیر البریہ کی تفسیر صفحہ نمبر ۱۰۷۶۔۱۰۷۵ وغیرھم۔ (مفہوم!! میری امت کے تہتر فرقے ایک فرقہ ناجی باقی سب ناری، ابن ماجہ شریف جلد۲ حدیث نمبر ۳۹۹۳۔۳۹۹۱، ترمذی شریف جلد۲ حدیث نمبر ۲۶۴۱۔۲۶۴۰، ابوداؤد شریف جلد۴ حدیث نمبر ۴۵۹۷۔۴۵۹۶، مسند امام احمد بن حنبل جلد۴ حدیث نمبر ۸۳۷۷ جلد۵ حدیث نمبر ۱۲۲۳۲، ۱۲۵۰۷، المستدرک حدیث نمبر ۱۰۴۴۵۔۱۰۴۴۲ شیعہ کے حروف ابجد ۳۸۵ اور فرقہ ناجی کے بھی حروف ابجد ۳۸۵) ہم آخر میں اُن تمام حقیقت پسند علمائے کرام کے اور غیور عوام کے ممنون ہیں جنھوں نے اس مشکل ترین حالات میں ایران کی حمایت وحق میں بیان فرمائے اللہ متعال انھیں جزائے خیر عطا فرمائے اور اُن علمائے کرام کے لیے بھی ہدایت کی دعا کرتے ہیں کہ انھیں حق سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے جنھوں نے اس پرخطر حالات میں پرشکستہ محبان آل محمد پر ناحق نادرست تکفیر کے فتوے لگائے۔،،،،،، یہ کہ بندہ کا محبان صحابہ کا دعویٰ کرنے والوں سے سوال ہے کہ فقط ایک حدیث صحاح ستہ سے دکھلادیں کہ جنھیں آپ خلفائے راشدین سمجھتے ہو نبی پاک نے انھیں خلفائے راشدین کہا ہو؟ یا درہے سورۃ الحجرات کی آیت نمبر ۷ ھم الرشدون کا ان پر اطلاق نہیں ہوتا۔ بندہ ممنون ہوگا،،،،،،۔

اللہ متعال سے دعا گو ہوں کہ اللہ ہمیں حق سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے ہمیں دین میں غلو کرنے سے بچائے اور حق کو باطل کے ساتھ ملانے سے بچائے کیونکہ قرآن میں ہے کہ لاتغلوفی دینکم وسنت میں غلو کرنے سے منع کیا گیا ہے سیدنا ابن عباس سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا جس نے بھی دین میں غلو کیا وہ ہلاک ہوگیا، سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۴۲، آل عمران آیت نمبر ۷۱، الانعام آیت نمبر ۷۱، المائدۃ آیت نمبر ۷۷، مسند امام احمد بن حنبل جلد۲ حدیث نمبر ۱۸۵۷، ۳۲۴۹، احادیث صحیحہ جلد۱ حدیث نمبر ۶۲۔

دعا گو گداگر زوار آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

السید منظور حسین ولد السید کرار حسین رضی اللہ عنہ سابقہ گاؤں لدھے والہ چیمہ حال مقیم ڈھونکل ضلع گوجرانوالہ ۹۶۴۱۶۸۲۔۰۳۰۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم امابعد!

مکرم ومحترم المقام جناب حضرت مولانا ممتاز مناظر اسلام حافظ عمر صدیق صاحب دائم اقبالہ!

اسلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ امابعد! بغیر تمہید کے اپنا موقف بیان کرنا چاہتا ہوں۔ سب سے پہلی بات اللہ تعالیٰ دلوں کے بھید جانتا ہے بندے کے دل میں آپ کی بڑی قدرومنزلت ہے اختلاف رائے ہونا نفرت کی علامت نہیں۔ بندہ اپنا نقطہ نظر پیش کررہا ہے یہ کہ آپ نے اپنے سوالات کی نشست میں جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ شیعوں کی کتاب تفسیر قمی میں اُم المومنین حضرت زینب کے متعلق توہین آمیز کلمات لکھے ہیں حضرت صاحب حالات کشیدہ ہیں سچی بات بھی نہیں کہہ سکتا سچی بات کڑوی ہوتی ہے سچ کہنے سے گرفت ہوجاتی ہے۔ حافظ صاحب اہل سنت کی کتب میں اُم المومنین حضرت زینب کے متعلق وہ کچھ لکھا جس سے نبی پاک کی بہت بہت بہت زیادہ توہین ہوتی ہے جس کا لکھنا ناگفتہ بہ ہے۔ بندہ نے اپنی کتب میں لکھنے سے اجتناب کیا۔ باقی آپ نے امام حسن کے متعلق فرمایا کہ اُنھوں امیر معاویہ کی بیعت کرلی تھی بغیر شرائط کے حافظ صاحب بغیر شرائط کے صلح نہیں کی باقاعدہ شرائط طے ہوئیں۔ حافظ صاحب آپ جانتے ہیں امام حسن سے کیسے جبر وتعدی سے بیعت لی گئی؟ بیعت والی روایات نادرست ہیں بندہ نے اپنی کتاب مراد نبی داماد علی میں واضح نادرست ثابت کیا ہے صلح والی روایت درست ہیں کیونکہ فرمان رسالت تھا کہ میرا بیٹا سید ہے دو مسلمانوں کے گروہوں میں صلح کرائے گا۔

حافظ صاحب! آپ کے سینے میں اللہ کا قرآن اور نبی پاک کا فرمان محفوظ ہے کیا آپ نہیں جانتے کہ اگر امام حسن نے بیعت کی تو کیا رضا ورغبت سے کی یا بادل نخواستہ کی؟ امام حسن نے کہا کہ خلافت میرا حق ہے میں نے اپنے نانا جان کے فرمان کے مطابق صلح کی اور اُمت کو خون خرابے سے بچانے کے لیے صلح کی، امام حسن خوشی کے ساتھ خلافت سے دست بردار نہیں ہوئے بلکہ جبر وتعدی سے دست بردار ہوئے۔ حافظ صاحب جی! صلح کبھی بغیر شرائط کے نہیں ہوتی، البدایہ والنہایہ جلد ۸ صفحہ نمبر ۹۰ پر لکھا ہے کہ امام حسن نے معاویہ سے اس شرط پر بیعت کرلی کہ وہ اپنے بعد حضرت حسن کو جانشین مقرر کریں گے۔ حافظ صاحب! کیا آپ قرآن اٹھا کر کہہ سکتے ہیں امام حسن کو زہر دینے اور دلانے میں اور اپنے بیٹے کی خلافت قائم کرنے میں مصوف ہاتھ نہیں تھا؟ ہم ثابت کرسکتے ہیں کہ ہاتھ تھا حضرت معاویہ نے اپنے ایک خادم سے احسان کرکے کہا کہ وہ آپ کو زہر پلا دے۔ البدایہ والنہایہ جلد ۸ صفحہ نمبر ۴۲۔ اس کی بیوی کو یزید نے شادی کا لالچ دے کر امام حسن کو زہر پلانے کا کہا اُس نے آپ کو زہر پلا دیا۔

نمبر ۳۔ حضرت حافظ صاحب!! تمام حنفی حضرات تمام سلفی حضرات مسئلہ اُم کلثوم بنت علی زوجہ حضرت عمر پر بڑا زور لگاتے ہیں یہ بے حقیقت ہے اس کی تمام روایات ضعیف اور مجہول ہیں اس میں کوئی صداقت وحقیقت نہیں یہ مزخرف روایات ہیں۔ بندہ نے اس مسئلہ پر مسکت کتاب لکھی ہے۔ رجال کشی کی روایت مجہول ہے۔

سید منظور حسین ٹیچر (ر) ولد سید کرار حسین رضی اللہ عنہ سابقہ بمقام لدھے والہ چیمہ حال مقیم ڈھونکل ضلع گوجرانوالہ ۹۶۴۱۶۸۲ ۔۰۳۰۱